دعائے پُرتاثیر جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام موسومہ بہ

# جوشنِ صغیر

جو ایک خاص عطیہ جناب امیر المومنین مولا علی المرتضیٰ مشکلکشا شیر خدا کا ہے

## معہ اُردو ترجمہ منظوم

بطرز مثنوی مولانا روم و دعا اسم بہاء الدین آملی رحمۃ اللہ علیہ

مؤلفہ و منظومہ حاج الحرمین الشریفین زائر عتبات عالیات مولوی محمد شمس الدین شائق ایزدی صوفی معنوی ملقب بہ شمس الہند مؤلف منظوم اُردو ترجمہ قرآن مجید بطرز مثنوی شریف مقیم لاہور چوہٹہ مفتی باقر

بنا بر استدعا و التماس سردار علی حسین خان صاحب قزلباش رئیس لاہور و اسسٹنٹ سشن جج حال ایڈووکیٹ ہائی کورٹ پنجاب

مطبوعہ مطبع اسلامیہ سٹیم پریس لاہور

# اسماء اصحاب معاونین انطباع دُعا ہٰذا

۱۔ جناب سردار علی حسین خان صاحب قزلباش رئیس لاہور اسسٹنٹ سیشن جج حال ایڈوکیٹ ہائیکورٹ لاہور

۲۔ جناب سید ناصر علی شاہ صاحب سب جج میانوالی (رئیس لاہور)

۳۔ جناب سید یاسین شاہ صاحب رضوی تحصیلدار شیخوپورہ (رئیس لاہور)

۴۔ جناب ملک فضل الرحمٰن صاحب میونسپل ٹیکس آفیسر لاہور۔

۵۔ جناب شہزادہ سلطان علی صاحب دُرّانی سدوزئی رئیس لاہور۔

# التماس ضروری

یہ دعاے پرتاثیر موسومہ بہ جوشن صغیر خاص جناب امیرالمومنین علی المرتضٰی شیرِ خدا علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ارشاد فرمائی ہوئی دعا مشہور و معروف اور مقبول جملہ مومنین اہلِ بیت علیہم السلام ہے اور جس مطلب اور حاجت کیواسطے باقاعدہ پڑھی جاوے ضرور قبول ہوتی ہے۔ خصوصاً دشمنوں کے شر سے بچنے کے لیئے تو تیر بہدف کا کام دیتی ہے۔ اس کی نسبت نہایت ہی وثوق سے ظاہر کیا گیا ہے کہ جناب سید الساجدین امام زین العابدین علیہ السلام نے اپنے جدِ امجد کے تحریر فرمودہ نسخہ سے نقل فرمائی تھی۔ آپ کا قول ہے کہ جناب رسول خدا صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم بعض جنگ ہائے مخوف میں جوشن یعنی آہنی زرہ گران زیبِ تن فرماتے تھے۔ مگر اس کی گرانی سے جسم مبارک پر صدمہ پہنچتا تھا۔ اس پر جبرئیل علیہ السلام نازل ہوئے اور عرض کی کہ یا محمد صلے اللہ علیک وسلم پروردگارِ عالم نے بعد سلام فرمایا ہے کہ یہ جوشن یعنی زرہ آپ اتار ڈالیں اور بجائے اس کے اِس دعائیہ جوشن کو پڑھ لیا کریں۔ اس سے آپ ہر طرح حفاظت میں رہیں گے۔ سو بموجب ارشاد رسول اکرم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جناب امیر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کو عمدہ طرح سے مرتب فرماکر اس کو اپنا اور مومنین کا وظیفہ بنا دیا۔

اب اس کا ترجمہ موزون و منظوم۔ برائے اظہار معنی و مفہوم۔ بطرز مثنوی مولانا روم و علامہ بہاءالدین آملی مرحوم۔ بزبانِ صاف و آسانِ اردو بنا بر استدعا و التماس سردار علی حسین خانصاحب قزلباش پنشنر اسسٹنٹ سشن جج بہادر رئیس لاہور وایڈووکیٹ پنجاب ہائی کورٹ۔ نہایت ہی سہل و سلیس پیرائے میں کیا گیا ہے۔ جو کہ حاج الحرمین الشریفین و زائر عتبات عالیات قبلہ مولوی محمد شمس الدین شائق ازدی صوفی سنوجی ملقب بہ شمس الہند

مؤلف منظوم اردو ترجمہ قرآن مجید کا کام ہے۔

اُمید ہے کہ مومنین حق اس کے ورد اور وظیفہ سے اپنی اپنی دلی مرادوں میں کامیاب ہوں گے اور جناب سردار صاحب موصوف الذکر اور ناظم ترجمہ ہذا اور جملہ معاونین انطباع دعاء ہذا کے حق میں دُعائے خیر فرمائیں گے۔ زیادہ التماس دُعا والسلام۔

الراقم العاجز بندہ محمد رشید الدین مُلّا۔
ابن جناب مولانا شمس الہند مؤلف و ناظم ترجمہ ہذا

# اسنادِ دُعائے جوشنِ صغیر

حدیث شریف آئمہ طاہرین میں وارد ہے کہ جو کوئی اس دعا کو پڑھے اُس پر خدا تعالےٰ دو فرشتے مقرر کر دیتا ہے۔ جو کہ اس کی نگہبانی اُس کے گناہوں سے کرتے ہیں اور اس کی حفاظت تمام بلاؤں سے کرتے رہتے ہیں اور جو کوئی اس دعا کو ماہ رمضان میں تین مرتبہ پڑھے۔ تو اللہ پاک اُس پر آتشِ دوزخ کو حرام اور بہشت اُس کے لئے واجب کر دیتا ہے۔ اگر ایک مرتبہ بھی پڑھے۔ تو کافی ہے۔ اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دُعا کو پڑھا کرے تو وہ شخص بعد مرنے کے شہیدوں واخل ہوگا۔ اور خدا تعالےٰ اُس کے واسطے ثواب سات سو شہیدوں کا لکھے گا۔ جو کہ شہدائے بدر سے ہوں اور اگر کوئی شب کو یہ دعا پڑھے تو حق تعالےٰ اس کی طرف توجہ خاص فرمائے اور نظرِ رحمت کرے نیز وہ شخص جو کچھ اپنی حاجت دنیا و آخرت کی اُس سے طلب کرے اللہ تعالےٰ اپنے فضل و کرم سے اس کی ہر ایک حاجت کو بر لائے اور جو کچھ وہ چاہے اور مانگے وہ اُس کو عطا فرمائے۔ لیکن یاد

رہے جب کوئی اس کو پڑھے تو با طہارت پڑھے اور جب اس کو پڑھ کر بستے میں باندھے تو با طہارت باندھے۔ اور جو شخص اس دعا کو کسی ظرف پاک پر آب باران و زعفران سے لکھے اور کسی مریض کو وہ برتن دھو کر پلائے۔ تو وہ مریض فوراً شفا پائیگا۔ اور اگر کوئی تندرست پیئے گا تو کوئی بیماری اُس کے بدن میں نہیں رہے گی۔ جو کوئی شخص جس مطلب کیواسطے چاہے اس کو پڑھے۔ اور اگر ہمیشہ پڑھا کرے تو نہایت ہی بہتر ہے اس دعا کے اسناد بہت زیادہ ہیں۔ مگر یہاں حسب گنجائش تھوڑے سے بطور اختصار نقل کرکے لکھدئے گئے ہیں۔ فقط بندہ رشید

## تقریظ جناب شریعتمدار حجۃ الاسلام شمس الاعلام علامہ السید علی الحائری سلمہٗ مجتہد العصر فرقہ امامیہ اثنا عشریہ رئیس لاہور۔

الحمد للہ علیٰ نوالہ۔ والصلوٰۃ والسلام علیٰ اخواص رجالہ والسنتہ اقوالہا۔ مفاتیح اقفالہا۔ اسرار السجود محمد وآلہ۔

اما بعد۔ میں نے اس سریع التاثیر دعائے جوشن صغیر کے اُردو منظوم ترجمۂ جناب فخر الحاج والزائرین مولوی حاجی محمد شمس الدین صاحب شایق دام مجدہٗ کو اکثر مقامات سے سُنا اور بہت محظوظ ہوا۔ میں خوش ہوں کہ مومنین اس دعا کو اب سمجھ کر پڑھا کریں گے اور اس کے مضامین عالیہ سے مستفید اور محظوظ ہوتے رہیں گے۔

فانہ اجاد فیما افاد فنال المراد فجزاہ اللہ خیر جزاء المحسنین ٥

(نشان مہر تصدیق مبارک)

لا الٰہ الا اللہ القوی
عبدہٗ سید علی الحائری
ابن ابو القاسم الرضوی

نمقہ خادم الشریعۃ المطہرۃ
علی الحائری

تقریظ جناب آقائے فضیلت مآب آقا سید رحمت اللہ شاہ صاحب شوستری البحرینی حال پیش نماز مسجد عالیجناب نواب نوازش علی خاں صاحب قزلباش مرحوم رئیس لاہور۔

الحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ الکریم وآلہ الطاہرین الطیبین ۔

اما بعد ۔ دعائے جوشن صغیر کہ ترجمہ او حاجی الحرمین یعنی فخر الحجاج والزائرین مولوی شمس الدین المتخلص بہ شائق کردہ اند۔ بعض مقام ورد وبدم بسیار خوب است وایں دعا از امیر المومنین جناب علی المرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام است ۔ ایں دعا پیش ہر کس باید ۔ وہر شب ایں دعا را کسے بخواند ہر مشکلے کہ باشد بحق آقائے مرتضیٰ امام برحق مشکل او رفع شود ۔ وحاجت او برآید ۔

نمقہ سید رحمت اللہ شاہ خادم الشریعۃ منمقام لاہور کوچہ شیعان

بسم الله الرحمٰن الرحیم ⓢ

ابتدا ہے نام اللہ سے بیاں | ہے جو بخشش کرنیوالا مہرباں

الٰہی کم من عدو

یا الٰہی (دشمنوں میں سے میرے) | ہیں بہت سی ایسے دشمن جان کے

انتضیٰ علی سیف عداوته

(جنہیں) ہر اک نے کھینچی ہوئی | مجھ پہ تیغ اپنی عداوت کی لیے تھی

وشحذ لی ظبة مدیته

اور ہے اُسنے تیز کی میرے لئے | باڑھ خنجر کی بھی اپنے (الغرض ہے)

وارھف لی شبا حدہ

اور نکالی نوک سے تیز اِک عمدگی | اُسنے اپنے تیر کی میرے لیے

وداف لی قواتل سمومه

اور ہیں گھولے اُسنے میرے واسطے | زہر ہائے قاتل اپنے (دکھ سے)

وسدد نحوی صوائب سھامه

اور کیئے سیدھے ہیں میری سمت کو | اُسنے تیر اپنے نشانوں کے سب ہی

ولم تنم عنی عین حراسته

اور نہیں میری طرف سے بند کی | اپنی نگرانی کی آنکھ اُسنے کبھی

وَأَعْلَيْتَ كَعْبِي عَلَيْهِ

اور کیا تو نے بلند اور برتریں | مرتبہ میرا بھی اسپر بالیقیں

وَجَعَلْتَ مَا سَدَّدَ إِلَيَّ مِنْ مَكَائِدِهِ إِلَيْهِ

اور اسی پر ڈالے تو نے پھیر کے | جو فریب اسنے گھڑے میرے لیے

وَرَدَدْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ

اور گرایا اس گڑھے میں اسکو ہی | جسمیں مجکو تھا گرانا وہ (دغوی)

وَلَمْ تَشْفِ غَلِيلَهُ

اور نہ دی تو نے شفا بھی مطلقا | اسکے کینے اور عداوت کو ذرا

وَلَمْ تُبَرِّدْ حَزَازَةَ غَيْظِهِ

اور نہ تو نے ٹھنڈی اور کچھ سرد کی | آتش غیظ و غضب جو اسکی تھی

وَقَدْ عَضَّ عَلَيَّ أَنَامِلَهُ

اور وہ بیشک کاٹتا ہی رہا | انگلیاں دانتوں میں اپنی (ناسزا)

وَأَدْبَرَ مُوَلِّيًا

اور وہ الٹا پھر گیا پھر آپ ہی | پھیر کر منہ اپنا مجھسے (واقعی)

قَدْ أَخْفَقَتْ سَرَايَاهُ

واقعی وعدہ خلافی کی عیاں | لشکروں نے اسکے (ہوکر بدگماں)

| | |
|---|---|
| فلک الحمد | یا رب |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے |
| من مقتدر | لا تغلب |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وذی اناۃ | لا تعجل |
| اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صل علی محمد | وآل محمد |
| رکھیو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا |
| واجعلنی | لنعمائک من الشاکرین |
| اور تو فضل اپنے سے داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے |
| ولآلائک | من الذاکرین |
| نیز ان میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے) |

---

| | |
|---|---|
| الٰہی | وکم من باغ |
| یا الٰہی (باغیوں میں سے مرے) | اکثر ایسے سخت سرکش ہیں بنے |

وَاَرْدَيْتَهُ فِيْ مَهْوٰى حُفْرَتِهِ

اور گرایا اُس گڑھے میں اُسکو ہی | اُسنے کھودا جو (ہلاکت کو مری)

وَجَعَلْتَ خَدَّهُ طَبَقَ التُّرَابِ رِجْلِهِ

اور کیئے رخسار اُسکے برملا | تو نے خاک آلودہ خاکِ زیرپا

وَشَغَلْتَهُ فِيْ بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ

اور کیا پس مبتلا تو نے یونہی | اُسکو جسمی دکھوں اور روزی میں بھی

وَرَمَيْتَهُ بِحَجَرِهِ

نیز پھینکا تو نے اُسکی سمت کو | وہ ہی پتھر (جسپہ وہ پھینکنے تھا جو)

وَخَنَقْتَهُ بِوَتَرِهِ

اور گلے میں اُسکے تو نے ڈالدی | پھانسی اُسکی ہی (کمانِ تکرکی)

وَذَكَّيْتَهُ بِمَشَاقِصِهِ

اور سے تو نے ذبح کر ڈالا اُسے | اُسکے ہی تیروں سے اُسکو مار کے

وَكَبَبْتَهُ لِمَنْخَرِهِ

اور گرایا اُسکو تو نے واقعی | ناک کے بل خود اُسی ظالم کے ہی

وَرَدَدْتَ كَيْدَهُ فِيْ نَحْرِهِ

اور سے تو نے مکر اُسکا رد کیا | پھیر کر اُسکی طرف ہی برملا

| | |
|---|---|
| وَوَثَقْتَهُ | بِنَدامَتِهِ |
| اور رسے پکڑا تو نے اسکو سخت تر | خود ندامت میں اُسی کی سربسر |
| وَفَتَنْتَهُ | بِحَسْرَتِهِ |
| اور گرفتار اُسکو سے تو نے کیا | کر کے حسرت میں اُسی کی مبتلا |
| فَاسْتَخْذَلَ وَاسْتَخْزَءَ | وَتَضاءَلَ |
| پس ہوا وہ خوار اور برباد ہی | اور حقیر از بس ہوا خود وہ غوی |
| بَعْدَ | نَخْوَتِهِ |
| بعد اپنے اُس غرور اور کبر کے | تھا جو نخوت اور مشیخت سے اُسے |
| وَانْقَمَعَ | بَعْدَ اسْتِطالَتِهِ |
| اور ہوا وہ پست خود تذلیل سے | بعد رفعت اور بلندی اپنی کے |
| ذَلِيلاً | مَأْسُوراً |
| سو ذلیل اور خوار وہ تو ہو گیا | اور ہوا وہ قید پھنسکر ناسزا |
| فِي رِبَقِ | حَبائِلِهِ |
| اپنی اُن گرہوں میں اور گانٹھوں میں ہی | وہ جو اُسکی رسّیوں کی تھیں سبھی |
| الَّتِي كانَ يُؤَمِّلُ | أَنْ يَرانِي فِيها |
| جن سے سمجھا وہ آرزو میں کر رہا | یہ کہ دیکھے مجکو وہ اُن میں بندھا |

يَوْمَ سَطْوَتِهٖ

خاص کر اُس روز جبکہ واقعی | زور اور غلبہ ہو تھا اصل اُس کو ہی

وَقَدْ كِدْتُ يَا رَبِّ

اور یہ بیشک تھا قریب اُس سطوت کے | اے مرے پروردگار اے رب مرے

لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحِلُّ بِيْ

کہ اگر ہوتی نہ یاں رحمت تری | تو یہ مصیبت مجھ پہ آن پڑتی

مَا حَلَّ بِسَاحَتِهٖ

وہ مصیبت جو کہ پہنچی آن کر | اُس عدو کی قوت سے اسکی جان پر

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

بس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمد پہ سدا

وَاجْعَلْنِی لِنَعْمَائِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

اور تو فضل اپنے سے کر داخل مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِآلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نیز اُن میں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں لطف سے

---

اِلٰھِیْ وَکَمْ مِنْ حَاسِدٍ

یا الٰہی بہا حاسدوں میں سے میرے | اکثر ایسا بھی ہے حاسد بغض سے

شَرِقَ بِحَسَدِہٖ

کہ ہوا آکر گلوگیر اُسکے ہی | خود حسد اُس کا ظاہری یا باطنی

وَشَجِیَ بِغَیْظِہٖ

اور وہ خود غمناک و محزون ہوا | اپنے ہی غیظ و غضب سے برملا

وَسَلَقَنِیْ بِحَدِّ لِسَانِہٖ

اور سے آزار اُسنے پہنچایا مجھے | اپنی تیز تیری زبان سے بول کے

وَوَحّٰی لِیْ بِقُرُوْنِ عَیْبِہٖ

نیز نسبت آپنے میری سمت کی | ہر طرح سے اپنے عیبوں کی گہری

| | |
|---|---|
| وَ وَخَزَنِیْ | بِمُوْقِ عَیْنِهٖ |
| اور ہے مجھپر اُسنے کی چشمک زنی | اپنے گوشۂ چشم سے (ناحق یونہی) |
| وَجَعَلَ | عِرْضِیْ |
| اور یونہی گردانا اُس (بدبخت) نے | آبرو کو میری (اپنے بغض سے) |
| غَرَضًا | لِمَرَامِیْهِ |
| اِک نشانہ ہی لیئے جور و جفا) | تیر ہائے طعن کا اپنے (سدا) |
| وَقَلَّدَنِیْ | خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِیْهِ |
| اور گلے میں باندھے یوں اُسنے مرے | عیب وہ وہ جو ہمیشہ اُسمیں تھے |
| فَنَادَیْتُکَ | یَارَبِّ |
| پس ندا کی میں نے تجھکو (ہوکے زار) | اے مرے رب اے مرے پروردگار |
| مُسْتَجِیْرًا بِکَ | وَاثِقًا |
| میں پناہ ہوں مانگتا بس تجھسے ہی | اور یقیں رکھتا ہوں پختہ واثقی |
| بِسُرْعَةِ | اِجَابَتِکَ |
| کہ بہت جلدی تو ہی (مولا مرے) | عرضیں کرتا ہے قبول (الطاف سے) |
| مُتَوَکِّلًا عَلٰی | مَا لَمْ اَزَلْ اَعْرِفُهٗ |
| اور مجھے ہے اعتماد اسپر سدا | کہ ہمیشہ سے میں ہوں یہ جانتا |

| | |
|---|---|
| مَنْ حُسْنِ | دِفَاعِكَ |
| کہ بہت خوبی سے اور باعمدگی | دفع کرتا ہر بلا کو ہے تو ہی |
| عَالِمًا | اَنَّهُ لَنْ يُضْطَهَدَ |
| اور یقیناً ہوں میں آگاہ اس سے بھی | کہ نہیں مقہور ہوتا وہ کبھی |
| مَنْ اَوٰى | اِلٰى ظِلِّ كَنَفِكَ |
| جو پناہ لیتا ہے (برحق طور سے) | سایۂ حفظ و حمایت میں ترے |
| وَاَنْ لَا تَقْرَعَ | الْقَوَارِحُ |
| اور یقین ہے یہ کہ پڑتے ہی نہیں | کچھ مصائب (ایسے مومن کو کبھی) |
| مَنْ لَجَاَ | اِلٰى مَعْقِلِ الْاِنْتِصَارِ بِكَ |
| جو پناہ لے (صدقِ دل سے آکے) | تیری نصرت کی پناہ گاہ کے تلے |
| فَحَصَّنْتَنِيْ | مِنْ بَاْسِهٖ |
| پس پناہ دی تو نے (اے مولا) مجھے | ظلم سے اُس (حاسدِ غدار) کے |
| بِقُدْرَتِكَ | |
| ساتھ اپنی قدرت و عظمت کے ہی | جو عظیم الشاں ہے اے مولا تری |
| فَلَكَ الْحَمْدُ | يَا رَبِّ |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے |

| | |
|---|---|
| **مِنْ مُقْتَدِرٍ** | **لَا يُغْلَبُ** |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| **وَذِيْ اَنَاةٍ** | **لَا يَعْجَلُ** |
| اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| **صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ** | **وَاٰلِ مُحَمَّدٍ** |
| رکھیو رحمت بر محمد مصطفیٰؐ | اور بھیجیو آل محمد پر سدا |
| **وَاجْعَلْنِيْ** | **لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشّٰاكِرِيْنَ** |
| اور تو (فضل اپنے سے) رکھ واقعی مجھے | شاکر ہوں میں اپنے انعامات کے |
| **وَلِاٰلَائِكَ** | **مِنَ الذّٰاكِرِيْنَ** |
| نیز ان بے حد تری نعمات کے | ذکر کرنے والوں میں (از قریب) |

---

| | |
|---|---|
| **اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ سَحَابَةِ** | **مَكْرُوْهٍ** |
| یا الٰہی ہیں گھٹائیں بھی کئی | چھا رہی تھیں مجھ پہ مکروہات کی |
| **فَقَدْ** | **جَلَّيْتَهَا** |
| پھر یقیناً تو نے (اپنے فضل سے) | ان گھٹاؤں کو ہٹایا پھاڑ کے |

| | |
|---|---|
| إِذْ | طَلَبْتَهَا |
| جب کبھی جس وقت اور جس حال میں | جس طرح ہو نیکو چاہے تو انہیں |
| وَلَمْ | تَمْنَعْ عَلَيْكَ |
| اور نہیں ہرگز کہیں بھی اور کبھی | تجھ سے سرتابی کسی نے کی کوئی |
| إِذْ | أَرَدْتَهَا |
| جدھر اور جس وقت (اے رب العلا) | قصد ان کاموں کا تو نے کچھ کیا |
| فَلَكَ الْحَمْدُ | يَا رَبِّ |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے |
| مِنْ مُقْتَدِرٍ | لَا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِي أَنَاةٍ | لَا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ | وَآلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا |
| وَاجْعَلْنِي | لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ |
| اور تو فضل اپنے سے رکھ داخل مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے |

| وَلِاٰلَائِكَ | مِنَ الذَّاكِرِيْنَ |
|---|---|
| نیز اُن میں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے) |

---

| اِلٰهِیْ وَكَمْ | مِّنْ ظَنٍّ حَسَنٍ |
|---|---|
| اے میرے اللہ ایسے بھی کئی | ہیں گمانوں میں گمانِ نیک ہی |
| حَقَّقْتَ | |
| جو کہ بیٹھے خاصکر تجھسے کئے | اور وہ ٹھیک اور راست تو نے کر دیئے |
| وَمِنْ عَدَمِ اِمْلَاقٍ | جَبَرْتَ |
| اور بہت ہی تنگدستی کی جو تھیں | وہ سبھی راہیں بھی تو نے بند کیں |
| وَمِنْ مَّسْكَنَةٍ فَادِحَةٍ | حَوَّلْتَ |
| اور جو درویشی کی حالت سخت تھی | کر دیا تو نے سبکدوش اُس سے بھی |
| وَمِنْ صَرْعَةٍ مُّهْلِكَةٍ | اَنْعَشْتَ |
| اور جو تھی اُفتادگی مہلک بڑی | اُس سے بھی رفعت اُٹھا کر تو نے دی |
| وَمِنْ مَّشَقَّةٍ | اَرَحْتَ |
| اور جو تکلیفیں بہت سی سخت تھیں | وہ بھی ساری تو نے بالکل رفع کیں |

**لَا تُسْئَلُ يَا سَيِّدِي**

کچھ نہ پُرسش کوئی تجھ سے کر سکے | اے میرے سردار - اے مولا میرے

**عَمَّا تَفْعَلُ**

تیرے ہر اک کام کی بابت کبھی | جو کہ تو کرتا ہے (اے مولا غنی)

**وَهُمْ يُسْئَلُوْنَ**

اور یہ سب (افراد مخلوقات کے) | (اپنے کل کاموں میں) پوچھے جائینگے

**وَلَا يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ**

اور نہیں کچھ گھاٹا پہنچاتا تجھے | وہ جو کچھ تو خرچ کر دے (لطف سے)

**وَلَقَدْ سُئِلْتَ**

اور یقیناً (اے خدائے ذوالجلال) | تجھ سے جب کرتے ہیں سائل کچھ سوال

**فَأَعْطَيْتَ**

پس عطا کرتا ہے تو خود فضل سے | اپنے انعام اور عطیے لطف سے

**وَلَمْ تُسْئَلْ فَابْتَدَأْتَ**

اور بغیر اسکے کہ ہو کچھ التجا | ابتدا کرتا ہے تو خود با عطا

**وَاسْتُمِيْحَ بَابُ فَضْلِكَ**

اور طلب کی جبکہ بخشش کی نری | در سے تیرے ہی کرم کے واقعی

| | |
|---|---|
| فَمَا | أَسْدَيْتَ |
| پس نہ ہرگز (اے میرے رب اعلیٰ) | کچھ بھی تو نے تجمل بخشش میں کیا |
| أَبَيْتَ | إِلَّا إِنْعَامًا وَّامْتِنَانًا |
| اور نہ تو راضی ہوا اس میں کبھی | کچھ سوا انعام اور احساں کے ہی |
| وَإِلَّا تَطَوُّلًا | يَا رَبِّ وَإِحْسَانًا |
| اور سوا افضال اور الطاف کے | اور سوا احسان کے اے رب میرے |
| وَأَبَيْتُ | يَا رَبِّ |
| اور نہیں کچھ مرتکب اس میں ہوا | اے میرے پروردگار کبریا |
| إِلَّا انْتِهَاكَ | حُرُمَاتِكَ |
| مگر بجز اینکہ نہ کی پوری کبھی | پاسداری کچھ ترے حرمات کی |
| وَاجْتِرَاءً | عَلَى مَعَاصِيكَ |
| اور دلیری اور جراءت کی نوبتی | تیری نافرمانیاں کرنے پہ بھی - |
| وَتَعَدِّيًا | لِحُدُودِكَ |
| اور تجاوز خواہ عفوا ہو کے رہے | تیرے احکام اور حدود شریعت سے |
| وَغَفْلَةً | عَنْ وَعِيدِكَ |
| اور رہی غفلت ہی کا ہر اک طرح سے | تیرے وعیدے عذاب آخرت کے |

وَطَاعَةً لِعَدُوِّي وَعَدُوِّكَ

اور اطاعت کی عدو اپنے کی ہی — اور ترے حکمی عدو (شیطان) کی

لَمْ يَمْنَعْكَ يَا إِلٰهِي وَنَاصِرِي

پھر نہ کچھ مانع ہوا اسمیں تجھے — اے مرے اللہ۔ اور ناصر مرے

إِخْلَالِي بِالشُّكْرِ

کوئی بھی میرا قصور اور کچھ گناہ — شکر کرنے میں ترا (شام و پگاہ)

عَنْ إِتْمَامِ إِحْسَانِكَ

ہر طرح رہنے کو پورے طور سے — تیرے جود اور فضل اور احسان کے

وَلَا حَجَزَنِي ذٰلِكَ عَنِ ارْتِكَابِ مَسَاخِطِكَ

اور نہ اُسنے باز رکھا کچھ مجھے — ارتکابوں سے گناہوں کے ترے

اَللّٰهُمَّ وَهٰذَا مَقَامُ عَبْدٍ ذَلِيلٍ

سو خداوندا تو (سُن لے یہ کلام) — اور یہ ہے اِک خوار بندے کا مقام

اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ

کہ کیا ہے اعتراف اُسنے ترا — مان کر توحید تیری برملا

وَأَقَرَّ عَلٰى نَفْسِهِ لَكَ

اور کیا اقرار اُسنے صدق سے — اپنے اوپر خود ہی تیرے سامنے

| | |
|---|---|
| بِالتَّقْصِیرِ | فِی اَدَاءِ حَقِّكَ |
| اپنی تقصیر اور خطا کا واقعی | جو ادا کرنے میں تیرے حق کے تھی |
| وَشَهِدَ | لَكَ |
| اور گواہی اُسنے دی ہے صاف تر | تیرے آگے یا الٰہی خاص کر |
| بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ | عَلَیْهِ |
| تیری کامل وسعتِ رحمت پہ بھی | جو کہ اُسپر واقعی ہوتی رہی |
| وَجَمِیلِ عَادَاتِكَ | عِنْدَهُ |
| اور تیری اُن عمدہ تر نعمات پر | ہیں جو اُسکے پاس اور نزدیک تر |
| وَاِحْسَانِكَ | اِلَیْهِ |
| اور تیرے اِحسان پر بھی برملا | جو کہ اُسکے حال پر ہوتا رہا |
| وَهَبْ لِی | یَا اِلٰهِی وَسَیِّدِی |
| اور عطا فرما ثواب میرے لئے | اے مرے اللہ اور آقا مرے |
| مِنْ فَضْلِكَ | مَا اُرِیْدُهُ |
| اپنے فضلِ خاص سے اُس چیز کو | جسکو میں ہوں چاہتا یہ کہ وہ ہو |
| اِلٰی | رَحْمَتِكَ |
| (اک وسیلہ اور ذریعہ واقعی) | تیری رحمت کی طرف رہنے کا ہی) |

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا تَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

اور تو فضل اپنے سے داخل رکھ مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نیز اُن میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے)

---

اِلٰهِیْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

اے مرے اللہ ایسے بھی کئی | تیرے بندوں میں ہیں بندے واقعی

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ فِیْ كَرْبِ الْمَوْتِ

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سبھی | کرب اور ہچکیوں میں موت کی

| | |
|---|---|
| وَحَشْرَجَةِ | الصُّدُورِ |
| اور بدیں حالت کہ جبکہ دم آنکے | دم بوقتِ نزع سینے میں رکے |
| وَالنَّظَرِ اِلٰى | مَا تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ |
| اور نظر آتے نہیں ہر اس چیز کے | رونگٹے جس سے بدن کے ہوں کھڑے |
| وَتَفَزُّعِ | اِلَيْهِ الْقُلُوبُ |
| اور یونہی کرتے ہیں بیتابی بڑی | جسکی جانب دیکھکر دل سب کے ہی |
| وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ | مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ |
| اور میں ہوں راحت میں ہی ساتھ امن کے | ہو کے محفوظ ان سبھی صدمات سے |
| فَلَكَ الْحَمْدُ | يَا رَبِّ |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے |
| مِنْ مُّقْتَدِرٍ | لَا يُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِي اَنَاةٍ | لَا يَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحبِ عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ | وَاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفےٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا |

| | |
|---|---|
| وَاجْعَلْنِیْ | لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ |
| اور تو فضل اپنی سے داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے |
| وَلِاٰلَائِکَ | مِنَ الذَّاکِرِیْنَ |
| نیز اُن میں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (انکی تعریف سے) |

---

| | |
|---|---|
| اِلٰهِیْ وَکَمْ | مِّنْ عَبْدٍ |
| اے میرے اللہ ایسے بھی کئی | تیرے بندوں میں ہیں بندے واقعی |
| اَمْسٰی وَاَصْبَحَ | سَقِیْمًا |
| جنکی شام اور صبح ہوتی ہے سدا | حال بیماری میں ہی (از ابتلا) |
| مُّوْجَعًا | مُّدْنَفًا |
| اور وہ ہوتے ہیں بہت ہی دردمند | اور مریض دائمی اور مستمند |
| فِیْ اَنِیْنٍ وَّعَوِیْلٍ | یَّتَقَلَّبُ فِیْ غَمِّهٖ |
| ساتھ شورِ نالہ و فریاد کے | اپنے غم میں مضطرب ہو کر بڑے |
| وَلَا یَجِدُ | مَحِیْصًا |
| اور نہیں پاتے وہ بیچارے کبھی | جگہہ پھرنے اور بچاؤ کی کوئی |

وَلَا یُسِیْغُ طَعَامًا

اور نہیں ہوتا گوارا کچھ انہیں کوئی کھانا اور طعام (اُس حال میں)

وَلَا یَسْتَعْذِبُ شَرَابًا

اور نہیں آتا خوش اُنکو واقعی کچھ بھی پینا۔ پانی یا شربت کوئی

وَلَا یَسْتَطِیْعُ ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

اور نہیں رکھتے وہ قدرت کچھ ذری کچھ ضرر کی اور نہ کوئی نفع کی

وَهُوَ فِیْ حَسْرَةٍ وَّنَدَامَةٍ

اور وہ (سب رہتے ہیں یُوں ہی مبتلا) اپنی حسرت اور ندامت میں سدا

وَاَنَا فِیْ صِحَّةٍ مِّنَ الْبَدَنِ

اور میں ہوں ہر طرح سے صحت میں ہی تندرستی سے بدن اور جسم کی

وَسَلَامَةٍ مِّنَ الْعَیْشِ

اور ہیں ساتھ امن و امان اور چین کے زندگی کرنا بسر ہوں عیش سے

کُلُّ ذٰلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

یہ سبھی کچھ ہے تری جانب سے ہی تیرے ہی فضل و کرم سے واقعی

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ

بس تری ہی حمد ہے ہر طور سے اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِیْ اَنَاۃٍ لَا یَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عز و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

اور تو فضل اپنے سے داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نیز ان میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے)

---

فصل ۸

اِلٰہِیْ وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے مرے اللہ ایسے بھی کئی | تیرے بندوں میں ہیں بندے واقعی

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوْبًا مَّرْھُوْبًا

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سبھی | حال خوف و بیم اور وحشت میں ہی

| | |
|---|---|
| مُسَهَّدًا | مُشْفِقًا |
| اور وہ بیخوابی میں رہتے ہیں سدا | ہو گئے ترساں سخت (از جور و جفا) |
| وَحِيْدًا وَحِلًا | هَارِبًا |
| یکّہ و تنہا۔ بہت ڈرتے ہوئے | قصد اپنے بھاگنے کا کر رہے |
| طَرِيْدًا | شَرِيْدًا |
| ہو گئے آوارہ وطن ہی (جا بجا) | اور مسافر اور غریب بینوا |
| مَحْجُوْرًا | مُنْجَحِرًا |
| اور وہ باز اور بند ہیں رکھتے گئے | اپنے کل اہل و عیال اور مال سے |
| فِيْ مَضِيْقٍ | أَوْ مَخْبَأَةٍ مِنَ الْمَخَابِيْ |
| جو پڑے ہیں تنگ گوشے میں کہیں | یا کسی پوشیدہ جا۔ زیر زمیں |
| قَدْ ضَاقَتْ عَلَيْهِ | الْأَرْضُ بِرُحْبِهَا |
| بیشک ان پر تنگ ہے ہر طور سے | یہ زمیں با وصف وسعت اپنی کے |
| وَلَا يَجِدُ حِيْلَةً | وَلَا مَنْجًى |
| اور نہیں پاتے ہیں وہ چارہ کوئی | اور نہ کچھ جائے نجات و مخلصی |
| وَلَا مَأْوًى | وَلَا مَهْرَبًا |
| اور نہ کوئی اس جگہ جائے پناہ | اور نہ کوئی بھاگنے کی جا و راہ |

| | |
|---|---|
| وَاَنَا فِیْ اَمْنٍ وَّاَمَانٍ | وَّطُمَانِیْنَۃٍ |
| اور میں ہوں امن و اماں میں واقعی | اور تسلی اور طمانیت میں ہی |
| وَعَافِیَۃٍ | مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ |
| اور میں ہوں راحت میں ہی ساتھ امن کے | ہو کے محفوظ ان سبھی آفات سے |
| فَلَکَ الْحَمْدُ | یَا رَبِّ |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے |
| مِنْ مُّقْتَدِرٍ | لَّا یُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِیْ اَنَاۃٍ | لَّا یَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحب عز و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمد مصطفےٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا |
| وَاجْعَلْنِیْ | لِنَعْمَائِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ |
| اور تو فضل اپنے سے داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے |
| وَلِاٰلَائِکَ | مِنَ الذَّاکِرِیْنَ |
| نیز ان میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے) |

| | |
|---|---|
| **إلٰهي وسيدي** | **وكم من عبد** |
| اے میرے اللہ اور آقا میرے | ہیں کئی ایسے بھی بندوں سے تیرے |
| **أمسى وأصبح** | **مغلولاً مكبلاً بالحديد** |
| جو ہیں شام اور صبح ایسی کر رہے | طوق اور زنجیر آہن میں پڑے |
| **بأيدي العداة** | **لا يرحمونه** |
| قید ہیں وہ دشمنوں کے ہاتھ میں | کہ نہیں آتا ہے رحم اُن پر انہیں |
| **فقيدا** | **من أهله وولده** |
| دور ہے ہر ایک اپنے سے یوں ہی | اپنے اہل اور اپنے فرزندوں سے بھی |
| **منقطعا** | **عن إخوانه وبلده** |
| اور جدا ہے وہ (بباعث قید کے) | اپنے اخوان اور اپنے شہر سے |
| **يتوقع** | **كل ساعة** |
| منتظر رہتا ہے وہ (اس بیان میں) | ہر گھڑی ہر ساعت اور ہر آن میں |
| **بأية قتلة** | **يقتل به** |
| کہ وہ کس ترکیب (ایذا) سے قتل ہوگا | قتل ہو کر مارا جائیگا یہ شخص |
| **وبأية مثلة** | **يمثل به** |
| اور وہ کیسی بدسلوکی ہو بُری | جو کہ اسکے ساتھ [illegible] کی جائیگی |

[illegible] عَافِيَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

[illegible] میں ہی ساتھ امن کے ۔ ہو کے محفوظ ان سبھی آفات سے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے ۔ اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی ۔ کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِيْ آنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار ۔ کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمد مصطفےٰ ۔ اور یونہی آل محمد پر سدا

وَاجْعَلْنِيْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور تو فضل اپنے سے داخل رکھ مجھے ۔ شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

نیز ان میں جو تری نعمات کے ۔ ذکر کرنے والے ہوں (لطف سے)

إلٰهي وسيّدي وكم من عبدٍ

اے میرے اللہ اور آقا میرے | ہیں کئی ایسے بھی بندوں سے تیرے

أمسى وأصبح يقاسي الحرب

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سبھی | سخت تکلیفوں میں حرب اور جنگ کی

ومباشرة القتال بنفسه

اور وہ کرتے ہیں قتال اور جنگ کے | رہتے شاغل ہیں خود اپنی ذات سے

قد غشيته الأعداء من كل جانب

واقعی گھیرا ہوا ہے اُن کو بھی | دشمنوں نے اُنکے ہر جانب سے ہی

بالسيوف والرماح وآلة الحرب

تیغوں اور تیروں سے اپنے (روک کے) | اور کئی آلاتِ حرب و جنگ سے

يتقعقع

اور وہ چلتے اور ہیں حرکت کر رہے | ہر طرف ساتھ اضطراب جنگ کے

في الحديد مبلغ مجهوده

آہنی زرہوں میں سجکر خوب ہی | اپنی ہر کوشش سے چلکر واقعی

لا يعرف حيلة

اور نہیں ہے کوئی اُن میں جانتا | حیلہ اور چارہ کوئی اِس کار کا

| | |
|---|---|
| وَلَا يَهْتَدِيْ | سَبِيْلًا |
| اور نہیں چلکر پہنچتا واں کوئی | بر سرِ راہِ نجات و مخلصی |
| وَلَا يَجِدُ | مَهْرَبًا |
| اور نہیں پاتا کوئی (وقتِ بستر) | بھاگنے کی راہ اور چلئے گر پڑے |
| قَدْ اُدْنِفَ | بِالْجِرَاحَاتِ |
| واقعی وہ ہوگئے ہیں چور چور | سخت تر زخموں سے اپنے ہوکے چور |
| وَمُتَشَحِّطًا بِدَمِهٖ | تَحْتَ السَّنَابِكِ وَالْاَرْجُلِ |
| اور وہ اپنے خون میں ہیں لوٹتے | گھوڑوں کی ٹاپوں میں اور پیروں تلے |
| يَتَمَنّٰى | شَرْبَةً مِّنْ مَّاءٍ |
| آرزو رکھتا ہے ان میں ہر کوئی | ایک جرعۂ آب کے پینے کی ہی |
| اَوْ حَبَّةً | مِّنْ مَّالِهٖ |
| یا کہ اک دانے کی (خواہش ہے اسے) | مل سکے جو اس کو اس کے مال سے |
| اَوْ نَظْرَةً | اِلٰى اَهْلِهٖ وَوَلَدِهٖ |
| یا ہے اس کو دیکھنے کی (چاہ بڑی) | اپنے اہل اور اپنے فرزندوں کو بھی |
| وَلَا يَقْدِرُ | عَلَيْهَا |
| اور نہیں رکھتا وہ قدرت مطلقا | اپنے اس مقصود و مطلب پر ذرا |

[illegible]

وَاَنَا فِیْ عَافِیَةٍ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

اور میں ہوں راحت میں ہی ساتھ امن کے | ہو کے محفوظ ان سبھی حالات سے

فَلَكَ الْحَمْدُ یَا رَبِّ

پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِیْ اَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عز و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آل محمدؐ پر سدا

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِیْنَ

اور تو (فضل اپنے سے) داخل رکھ مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِیْنَ

نیز انہیں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہیں (تعریف سے)

| | |
|---|---|
| إِلٰهِي وَكَمْ | مِنْ عَبْدٍ |
| اے میرے اللہ کیسے بھی کتنے | تیرے بندوں میں ہیں بندے واقعی |
| أَمْسَىٰ وَأَصْبَحَ | فِي ظُلُمَاتِ الْبِحَارِ |
| جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں یہی | ظلمتوں میں بحری طوفانوں کے ہی |
| وَعَوَاصِفِ | الرِّيَاحِ |
| نیز ایسی آندھیوں میں سر بسر | جنمیں چلتی ہیں ہوائیں تند تر |
| وَالْأَهْوَالِ | وَالْأَمْوَاجِ |
| اور بہت سی دہشتوں میں زیرکی | اور بلند امواج طوفانی میں بھی |
| يَتَوَقَّعُ | الْغَرَقَ وَالْهَلَاكَ |
| ہر کوئی کرتا یقیں ہے اور گماں | غرق ہونے اور ہلاکت کا ہی واں |
| لَا يَقْدِرُ | عَلَىٰ حِيلَةٍ |
| اور نہیں رکھتا ہے قدرت کوئی بھی | کچھ کسی حیلے کی اور تدبیر کی |
| أَوْ مُبْتَلًى | بِصَاعِقَةٍ |
| یا تو کوئی ہو رہا ہے مبتلا | بجلی گرنے میں ہی از حکم قضا |
| أَوْ هَدْمٍ | أَوْ غَرَقٍ |
| یا ہے گر جانے میں گھر کے دبا | یا ہے فکر غرق میں ڈوبا ہوا |

أَوْ شَرَقٍ أَوْ حَرَقٍ

یا ہے دم گھٹنے کی حالت میں کہیں | یا ہے جلنے میں بسوز آتشیں

أَوْ بَرَدٍ أَوْ خَسْفٍ

یا کہ جاڑے پالے میں ہے وہ پڑا | یا کہ ہے اندر زمیں کے دھنس رہا

أَوْ مَسْخٍ أَوْ قَذْفٍ

یا ہے مسخ شکل میں وہ (شرمگیں) | یا سزائے سنگساری میں کہیں

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ

اور میں ہوں حسن میں ہی سالم اس لیے | ہوں کے محفوظ ان سبھی حالات سے

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰؐ | اور یونہی آل محمدؐ پر سدا

| | |
|---|---|
| وَاجْعَلْنِي | لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ |
| اور تو فضل اپنے سے اے اللہ مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے |
| وَلِآلَائِكَ | مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝ |
| نیز انہیں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنیوالے ہوں (تعریف سے) |

---

| | |
|---|---|
| اِلٰهِي وَكَمْ | مِنْ عَبْدٍ |
| اے میرے اللہ کیسے بھی کبھی | ہیں تیرے بندے بے انتہا واقعی |
| اَمْسٰى وَاَصْبَحَ | مُسَافِرًا |
| جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سدا | اپنے سفر ہی میں ہی رہ کر جا بجا |
| شَاخِصًا | عَنْ اَهْلِهٖ وَوَطَنِهٖ وَوَلَدِهٖ |
| وہ جدا ہوتے ہیں سب کچھ چھوڑ کے | اپنے اہل و وطن و اولاد سے |
| مُتَحَيِّرًا | فِي الْمَفَاوِزِ |
| اور وہ حیرانی سہتے ہیں سبھی | پھرتے صحراؤں میں سرگرداں ہی |
| تَائِهًا مَعَ الْوُحُوْشِ | وَالْبَهَائِمِ |
| ساتھ وہ ان کے وحشی حیوانات کے | اور بہائم کے بھی مل کر پھر رہے |

| | |
|---|---|
| وَحِيْدًا | فَرِيْدًا |
| یکہ و تنہا ہی رہکر بسر بسر | ایک اکیلے اور یگانہ طور پر |
| لَا يَعْرِفُ | حِيْلَةً |
| اور یا نہیں ہے کوئی اُن میں جانتا | حیلہ اور چارہ کوئی جو ہو بچا |
| وَلَا يَهْتَدِيْ | سَبِيْلًا |
| اور نہیں چلکر پہنچتا واں کوئی | خود کسی راہ پر بھی جو ہو راست ہی |
| اَوْ مُتَاَذِّيًا | بِبَرْدٍ اَوْ حَرٍّ |
| یا اذیت پانے والے ہیں وہ سب | سخت سردی یا کہ گرمی کے سبب |
| اَوْ جُوْعٍ اَوْ عَطَشٍ | اَوْ عُرْيٍ |
| یا بباعث بھوک کے یا پیاس کے | یا کہ عریانی و تنگیِ جسم سے |
| اَوْ غَيْرِهٖ | مِنَ الشَّدَائِدِ |
| یا سوا ان کے ہیں کوئی اور بھی | کچھ شدائد سخت انکے واقعی |
| مِمَّا | اَنَا مِنْهُ خِلْوٌ |
| جو شدائد ایسے اُن پر ہیں پڑے | اُن سے میں محفوظ ہوں ہر طور سے |
| وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ | مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ |
| اور میں ہوں راحت میں ہی با امن کے | ہو کے محفوظ ان سبھی آفات سے |

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ

پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے
اے مرے پروردگار اے رب مرے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا تُغْلَبُ

تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی
کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِي أَنَاةٍ لَا تَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحبِ عزّ و وقار
کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ
اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا

وَاجْعَلْنِي لِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اور تو فضل اپنے سے داخل کر مجھے
شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِآلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝

نیز اُن میں جو تری نعمات کے
ذکر کرنے والے ہوں تعریف سے

---

إِلٰهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

اے مرے اللہ ایسے بھی کئی
ہیں ترے بندوں میں بندہ واقعی

| | |
|---|---|
| أَمْسٰى وَاَصْبَحَ | فَقِيْرًا عَائِلًا |
| جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سبھی | اپنے حالِ فقر و محتاجی میں ہی |
| عَارِيًا | مُمْلِقًا |
| وہ برہنہ ہیں دنیا میں جسم سے | اور ہیں از حد تنگدستی میں پڑے |
| مُخْفِقًا | خَائِفًا |
| داور پریشان خاطری ہے سخت انہیں | اور بہت خائف ہیں وہ اس حال میں |
| مَجْهُوْدًا | مَهْجُوْرًا |
| سخت محنت اور مشقت میں پھنسے | اور جدا ہیں کل عیال و اہل سے |
| جَائِعًا ظَمْاٰنًا | يَنْتَظِرُ |
| اور گرسنہ اور ہیں تشنہ ہی سبھی | منتظر دائے سخی کے واقعی |
| مَنْ يَعُوْدُ | عَلَيْهِ بِفَضْلٍ |
| جو کہ لطف اور مرحمت ہی کچھ کرے | ان پر اپنے فضل اور احسان سے |
| اَوْ عَبْدٍ | وَجِيْهٍ |
| یا کوئی بندہ ترا ایسا ہو جو | دستگیر ان کا ہو با وجہ نکو |
| هُوَ اَوْجَهُ | مِنِّيْ عِنْدَكَ |
| وہ وجاہت میں ہو خود بہرہ ور جو | بڑھ کے ہم سے قرب میں آگے ترے |

أَوْ أَشَدُّ عِبَادَةً لَكَ

یا بڑی شدت سے اور سختی سے ہی | کوئی کرتا ہو عبادت کچھ تری

مَغْلُولاً مَقْهُوراً

سو پھنسے ہیں طوقوں میں ہی سر بسر | ہو کے وہ مقہور ہر اک طرح پر

قَدْ حُمِّلَ ثِقْلاً

درحقیقت وہ ہیں سب لادے گئے | اپنے اوپر بوجھ بھاری وزن کے

مِنْ تَعَبِ الْعَنَاءِ

جو مشقت اور ہیں محنت کے بھی | ہے جو محنت تنگدستی کی بڑی

وَشِدَّةِ الْعُبُودِيَّةِ

اور یونہی ہیں بوجھ شدت کے پڑے | جو ہیں ان پر بندگی میں پڑ رہے

وَكُلْفَةِ الرِّزْقِ

اور ہیں انکی کلفت اور تنگی کے بھی | جو کہ ان کو رزق کی ہے سخت ہی

وَثِقْلِ الضَّرِيبَةِ

اور گرانی ان پہ ہے اس بوجھ کی | جو خراجوں اور ہے محصولوں کا بھی

أَوْ مُبْتَلىً بِبَلَاءٍ شَدِيدٍ

یا کہ وہ ہیں مبتلا ہر طور سے | اک بلائے سخت تر میں تا گلے

| | |
|---|---|
| لَا قِبَلَ لَهٗ بِهٖ | اِلَّا بِمَنِّكَ عَلَيْهِ |
| کہ نہیں اس سے پناہ اُن کیلئے | ہاں مگر اُن پر جو احسان ہوں ترے |
| وَاَنَا الْمَخْدُوْمُ | الْمُنَعَّمُ |
| اور میں خدمتگار رکھتا ہوں کئی | اور میں مجھ کو نعمتیں حاصل ہوئی |
| الْمُعَافٰى | الْمُكَرَّمُ |
| اور میں ہوں محفوظ ہر اک طرح سے | اور بڑا اکرام حاصل ہے مجھے |
| وَاَنَا فِيْ عَافِيَةٍ | مِمَّا هُوَ فِيْهِ |
| اور میں ہوں راحت میں ہی ساتھ اُس کے | اُن مصایب سے جو اُن پر ہیں پڑے |
| فَلَكَ الْحَمْدُ | يَا رَبِّ |
| پس تری ہی حمد ہے ہر طور سے | اے مرے پروردگار اے ربّ مرے |
| مِنْ مُقْتَدِرٍ | لَا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے بر حق اے غنی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِيْ اَنَاةٍ | لَا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحبِ عزّت و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا |

وَاجْعَلْنِیْ لِنَعْمَآئِکَ مِنَ الشَّاکِرِیْنَ

اور تو (فضل اپنے سے) داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَآئِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نیز ان میں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنیوالے ہوں (تعریف سے)

بِرَحْمَتِکَ

(اور تو کریہ لطف میرے حال پر) | مہر اور رحمت سے اپنی خاصکر

یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سبھوں سے بڑھکے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں میں عیاں

---

فصل ۱۷

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ

اے مرا اللہ اور مولا مرے | اور مرے سردار اور آقا مرے

وَکَمْ مِّنْ عَبْدٍ

ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر جو ہیں | تیرے بندوں میں سے بندے واقعی

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

جو ہیں شام اور صبح ایسی کر رہے | (ایسی حالت میں کہ جب ہر طور سے)

طَرِیْدًا شَرِیْدًا

کر رکھا ہے دُور انہیں (اغیار نے) | کر کے خارج انکو اُن کے شہر سے

حَیْرَانًا مُتَحَیِّرًا

اور وہ ہیں ہر طرح سے حیران ہی | اور ہیں سرگردان و متحیر سبھی

جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

اور وہ بھوکے ہیں نہایت بھوک سے | اور بہت خائف ہیں اور ٹوٹے ہوئے

فِی الصَّحَارِیْ وَالْبَرَارِیْ

دُور صحراؤں میں (با حالِ تباہ) | اور وہ جنگل میں جو بے آب و گیاہ

قَدْ اَحْرَقَہُ الْحَرُّ

درحقیقت ہے جلا ڈالا انہیں | سخت تر گرمی نے (ایسے حال میں)

وَاَذْنَفَہُ الْبَرْدُ

اور ہے عاجز کر دیا انکو یونہی | سخت تر سردی نے بھی (میدان کی)

وَھُوَ فِیْ ضُرٍّ مِّنَ الْعَیْشِ

اور وہ ہیں بیحد ضرر میں مبتلا | زندگی کے عیش سے ہو کر جدا

وَضَنْکٍ مِّنَ الْحَیٰوۃِ

اور ہیں وہ اک سخت تنگی میں پھنسے | اپنے جینے سے و اپنی زیست سے

وَذُلٍّ مِّنَ الْمَقَامِ

اور پڑے ہیں سخت ذلت میں ہی | تھیرنے سے اپنی جا پروا ں سبھی

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

دیکھتے ہیں جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس اور حسرت سے ہی

لَا يَقْدِرُ لَهَا

اور نہیں رکھتا کوئی قدرت ذرا | واسطے اپنے (پئے دفع بلا)

عَلٰى ضَرٍّ وَّلَا نَفْعٍ

کچھ کسی نقصان کے دفیعے کی ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصول نفع کی

وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

اور میں ہوں محفوظ کل حالات سے | ان سبھی آفات اور صدمات سے

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور تیرے فضل و کرم سے واقعی

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

پس نہیں معبود جز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے (یارب) توہی

مِّنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا تُغْلَبُ

توہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِیْ اَنَاۃٍ | لَا تَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحبِ عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھ بھیجو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا

وَّاجْعَلْنِیْ | لِنَعْمَائِکَ مِنَ الشّٰکِرِیْنَ

اور تو (فضل اپنے سے) داخل کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَائِکَ | مِنَ الذّٰکِرِیْنَ

نیز اُن میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (از لطف سے)

وَارْحَمْنِیْ | بِرَحْمَتِکَ

اور تو کر دے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر

یَا اَرْحَمَ | الرّٰحِمِیْنَ

اے سبھوں سے بڑھ کے راحم مہرباں | کُل جہاں کے مہربانوں پر عیاں

---

اِلٰہِیْ وَمَوْلَایَ | وَسَیِّدِیْ

اے مرے اللہ اور مولا مرے | اور مرے سردار اور آقا مرے

فصل ۱۵

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر یوں بھی تیرے بندوں میں سے بکثرت واقعی

أَمْسٰى وَأَصْبَحَ عَلِيْلًا

جو کرتے شام اور صبح کرتے ہیں بھی ایسی حالت میں کہ ہیں بیمار ہی

مَرِيْضًا سَقِيْمًا

اور بہت امراض لاحق ہیں انہیں اور پڑے ہیں شدت امراض میں

مُدْنَفًا عَلٰى فُرُشِ الْعِلَّةِ

اور وہ ہیں صاحبِ فراش اور ہیں بھی بستر پر اپنی بیماری کے ہی

وَفِىْ لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ

اور لباس اپنے میں وہ (تکلیف سے) کروٹیں لیکر ہیں پہلو پھیرتے

يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

گاہ اپنی دہنی جانب لیٹ کر اور کبھی بائیں طرف اور سمت پر

لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ لَّذَّةِ الطَّعَامِ

(اور نہیں پاتا ہے (انہیں) کوئی بھی کچھ بھی لذت نہ کھانے کی بھی

وَلَا مِنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ

اور نہ وہ پاتا ہے کچھ لذت ذری کچھ کسی شربت کی، نہ پانی کی بھی

| | |
|---|---|
| یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ | حَسْرَۃً |
| دیکھتا ہے جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس اور حسرت سے ہی |
| لَا یَسْتَطِیْعُ | لَھَا |
| اور نہیں رکھتا وہ قدرت کچھ ذرا | واسطے اپنے رد بے رنج بلا |
| ضَرًّا | وَّلَا نَفْعًا |
| کچھ کسی نقصان کے دفعیے پہ ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصول نفع کی |
| وَاَنَا خِلْوٌ | مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ |
| اور میں ہوں محفوظ کل حالات سے | ان سبھی امراض و تکلیفات سے |
| بِجُوْدِکَ | وَکَرَمِکَ |
| خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور تیرے فضل و کرم سے واقعی |
| فَلَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ | سُبْحَانَکَ |
| پس نہیں معبود جز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے یا رب تو ہی |
| مِنْ مُّقْتَدِرٍ | لَّا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِیْ اَنَاۃٍ | لَّا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |

| | |
|---|---|
| صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت پر محمد مصطفےٰ | اور یونہی آلِ محمد پر سدا |
| وَاجْعَلْنِیْ | لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ |
| اور تو فضل اپنے سے داخل کر مجھے | عابدوں میں اپنی ذاتِ پاک کے |
| وَلِنَعْمَآئِکَ | مِنَ الشَّاکِرِیْنَ |
| اور کل اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں کر مجھے |
| وَلِاٰلَآئِکَ | مِنَ الذَّاکِرِیْنَ |
| نیز اُن میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے) |
| وَارْحَمْنِیْ | بِرَحْمَتِکَ |
| اور تو کردے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر |
| یَآ اَرْحَمَ | الرَّاحِمِیْنَ |
| اے سبھوں سے بڑھ کے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں میں عیاں |

---

| | |
|---|---|
| اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ | وَسَیِّدِیْ |
| اے مرے اللہ اور مولا مرے | اور مرے سردار اور آقا مرے |

وَكَمْ | مِنْ عَبْدٍ
---|---
ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر یونہی | تیرے بندوں میں سے بندے واقعی
أَمْسىٰ | وَأَصْبَحَ
جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں یہاں | (ایسی حالت میں دم جیدم ناگہاں)
قَدْ دَنَا | يَوْمُهُ مِنْ حَتْفِهِ
واقعی ہوتا ہے نزدیک آن کر | اُن کا روز مرگ ظاہر طور پر
وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ | مَلَكُ الْمَوْتِ
اور یقیناً گھیر لیتا ہے انہیں | آکے ملک الموت (ایسے حال میں)
فِي أَعْوَانِهِ | يُعَالِجُ
درمیاں اُنکے مددگاروں کے ہی | جو علاج ان کے ہیں ان میں شاغل سبھی
سَكَرَاتِ الْمَوْتِ | وَحِيَاضَهُ
اُنکی مرگ اور جانکنی کیوقت ہیں | اور ہو جیدم ناتوانی سخت انہیں
تَدُورُ عَيْنَاهُ | يَمِيناً وَشِمَالاً
پھرتی ہیں آنکھیں جب اُنکی (دھوکے زار) | دہنی اور بائیں طرف کو (بار بار)
يَنْظُرُ | إِلىٰ أَحِبَّائِهِ
دیکھتا ہے (مرنیوالا) غور سے | سمت اپنے دوستوں کی بجانب کے

| | |
|---|---|
| وَاَوِدّآئِہٖ | وَاَخِلّآئِہٖ |
| نیز اپنے آشناؤں کی طرف | اور یونہی اپنے محبوں کی طرف |
| قَدْ مُنِعَ | مِنَ الْکَلَامِ |
| پر یقیناً وہ ہے رہتا بند ہی | کچھ کلام اور بات کرنے سے کوئی |
| وَحُجِبَ | عَنِ الْخِطَابِ |
| اور وہ رہتا ہے باز اس امر سے | کہ کسی سے کچھ بیان اپنا کرے |
| یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِہٖ | حَسْرَۃً |
| دیکھتا ہے جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس اور حسرت سے ہی |
| لَا یَسْتَطِیْعُ | لَھَا |
| اور نہیں رکھتا وہ قدرت کچھ ذرا | واسطے اپنے دیئے رنج و بلا |
| ضَرًّا | وَّلَا نَفْعًا |
| کچھ کسی نقصان کے دفعیئے پہ ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصول نفع کی |
| وَاَنَا خِلْوٌ | مِّنْ ذٰلِکَ کُلِّہٖ |
| اور میں ہوں محفوظ کل حالات سے | ان سبھی آفات اور صدمات سے |
| بِجُوْدِکَ | وَکَرَمِکَ |
| خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور ترے فضل و کرم سے واقعی |

| | |
|---|---|
| فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ | سُبْحَانَكَ |
| پس نہیں معبود بجز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے پروردگار تو ہی |
| مِنْ مُقْتَدِرٍ | لَا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِیْ اَنَاةٍ | لَا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحب عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفےٰ | اور یونہی آل محمدؐ پر سدا |
| فَاجْعَلْنِیْ | لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ |
| اور تو فضل اپنے سے داخل رکھ مجھے | عابدوں میں اپنی ذات پاک کے |
| وَلِنَعْمَائِكَ | مِنَ الشَّاكِرِيْنَ |
| اور کر اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں رکھ مجھے |
| وَلِاٰلَائِكَ | مِنَ الذَّاكِرِيْنَ |
| بیزا نہیں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (آخر لفظ سے) |
| وَارْحَمْنِیْ | بِرَحْمَتِكَ |
| اور تو کر دے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر |

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے سبھوں سے بڑھکے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں سے عیاں

إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

اے مرے اللہ اور مولا مرے | اے مرے سردار اور آقا مرے

وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ

ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر یونہی | تیرے بندوں میں سے بندے واقعی

أَمْسٰى وَأَصْبَحَ فِي مَضَائِقِ الْحُبُوسِ وَالسُّجُونِ

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں سبھی | سختیوں میں قید اور زنداں کی ہی

وَكَرْبِهَا وَكَرْبِهَا

اور مصیبت میں وہاں کی آنکر | اور شدائد میں بھی واں کی سخت تر

وَذُلِّهَا وَحَدِيدِهَا

اور وہاں کی ذلت و خواری میں ہی | نیز واں کی آہنی کڑیوں میں بھی

يَتَدَاوَلُهُ أَعْوَانُهَا

واں پھراتے ہیں نہیں رہا حال ازار | واں کے قیدی پاسبان اور اہلکار

| | |
|---|---|
| وَ | زَبَانِیَتُهَا |
| اور دیوہی کرتے ہیں دقت سخت ہی | واں کے سب دار و غے اور دربان بھی |
| فَلَا یَدْرِیْ | اَیَّ حَالٍ یُفْعَلُ بِهٖ |
| پس وہ قیدی یہ نہیں ہیں جانتے | کہ کیا جائیگا کیا اُن کے لئے |
| وَاَیَّ مُثْلَةٍ | یُمَثَّلُ بِهٖ |
| اور وہ کیسی بدسلوکی ہو بُری | جو کہ اُن کے ساتھ برتی جائیگی |
| وَهُوَ فِیْ ضُرٍّ | مِّنَ الْعَیْشِ |
| اور وہ ہیں بے حد ضرر میں مبتلا | زندگی کے عیش سے ہو کر جدا |
| وَضَنْكٍ | مِّنَ الْحَیٰوةِ |
| اور ہیں بالکل تنگ ہی آئے ہوئے | اپنے جینے سے اور اپنی زیست سے |
| یَنْظُرُ اِلٰی نَفْسِهٖ | حَسْرَةً |
| دیکھتے ہیں جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس و حسرت سے ہی |
| لَا یَسْتَطِیْعُ | لَهَا |
| اور نہیں رکھتے وہ قدرت کچھ ذرا | واسطے اپنے رفع بلا |
| ضَرًّا | وَّلَا نَفْعًا |
| کچھ کسی نقصاں کے دفیعتے پہ ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصولِ نفع کی |

وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

| | |
|---|---|
| اور میں ہوں محفوظ کل حالات سے | ان سبھی آفات اور صدمات سے |

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

| | |
|---|---|
| خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور ترے فضل و کرم سے واقعی |

فَلَاۤ اِلٰهَ اِلَّاۤ اَنْتَ سُبْحَانَكَ

| | |
|---|---|
| پس نہیں معبود جز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے (یا رب) تو ہی |

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَّا تُغْلَبُ

| | |
|---|---|
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |

وَذِيْ اَنَاةٍ لَّا تَعْجَلُ

| | |
|---|---|
| اور ہے تو وہ صاحب عز و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

| | |
|---|---|
| رکھیو رحمت پر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آل محمدؐ پر سدا |

وَاجْعَلْنِيْ لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ

| | |
|---|---|
| اور تو فضل دائمی سے داخل رکھ مجھے | عابدوں میں ہی ذات پاک کے |

وَلِنَعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

| | |
|---|---|
| اور کل اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں رکھ مجھے |

وَلِاٰلَائِکَ مِنَ الذَّاکِرِیْنَ

نیز اُن میں جو تری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (شکریہ کر)

فَارْحَمْنِیْ بِرَحْمَتِکَ

اور تو کردے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی تمام کر

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ

اے سبھوں سے بڑے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہرباں تو ہے عیاں

---

اِلٰهِیْ وَمَوْلَایَ وَسَیِّدِیْ

اے مرے اللہ اور مولا مرے | اور مرے سردار اور آقا مرے

وَکَمْ مِنْ عَبْدٍ

ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر یونہی | تیرے بندوں میں سے بندے واقعی

اَمْسٰی وَاَصْبَحَ

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں یہاں | (ایسی حالت میں کہ جس دم ناگہاں)

قَدِ اسْتَمَرَّ عَلَیْهِ الْقَضَاءُ

واقعی جاری ہے بالکل ہو گیا | اُن پہ حق کا حکم و فرمانِ قضا

وَاَحْدَقَ بِهِ الْبَلَاۤءُ

اور انہیں گھیرا ہوا ہے اُن کے | اُن مصیبت اور بلائے سخت نے

وَفَارَقَ اَوِدَّاۤؤُهُ

اور جدا اُن سے ہیں بالکل ہو گئے | اُنکے سارے دوست اُنکو چھوڑ کے

وَاَخِلَّاۤؤُهُ وَاَحِبَّاۤؤُهُ

اور سب اُنکے آشنا بھی واقعی | اور محب اور یار بھی اُن کے سبھی

وَاَمْسٰى حَقِيْرًا اَسِيْرًا

اور ہوئے وہ ویسے ہیں ازبس حقیر | اور ہوئے ہیں وہ مقید اور اسیر

ذَلِيْلًا فِىْۤ اَيْدِى الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاۤءِ

اور ذلیل اور خوار ہو کر پھنس گئے | ہاتھ میں کفار اور اشرار کے

يَتَدَاوَلُوْنَهُ يَمِيْنًا وَّشِمَالًا

کہ لئے پھرتے ہیں اُنکو وہ (دغوی) | داہنی اور بائیں ہر اک جانب یونہی

قَدْ حُصِرَ فِى الْمَطَامِيْرِ

اور ہے بیشک قید کر رکھا انہیں | اُن زمین پُر نم اور سرداب میں

وَثُقِّلَ بِالْحَدِيْدِ

اور گراں بار اُنکو کر رکھا ہے واں | آہنی زنجیریں پہنا کر گراں

لَا يَرٰى شَيْئًا مِنْ زِيْنَةِ الدُّنْيَا

| | |
|---|---|
| وہ نہیں اُن دیکھتے ہرگز کبھی | کچھ بھی زینت دارِ دنیا کی کوئی |

وَلَا مِنْ رَوْحِهَا

| | |
|---|---|
| اور نہ ہرگز دیکھنے پائے ہیں وہ اُن | کوئی راحت اِس جہاں کی کچھ عیاں |

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

| | |
|---|---|
| دیکھتے ہیں جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس اور حسرت سے ہی |

لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا

| | |
|---|---|
| اور نہیں رکھتے وہ قدرت کچھ ذرا | واسطے اپنے رہے گر رفع بلا |

ضَرًّا وَّلَا نَفْعًا

| | |
|---|---|
| کچھ کسی نقصاں کے دفعیے پہ ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصولِ نفع کی |

وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذَالِكَ كُلِّهٖ

| | |
|---|---|
| اور میں ہوں محفوظ کل حالات | اِن سبھی آفات و مکروہات سے |

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

| | |
|---|---|
| خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور تیرے فضل و کرم سے واقعی |

فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ

| | |
|---|---|
| پس نہیں معبود جز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے یا رب تو ہی |

| | |
|---|---|
| مِنْ مُقْتَدِرٍ | لَا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِیْ اَنَاۃٍ | لَا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحبِ عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ | وَّ اٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفےٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا |
| وَاجْعَلْنِیْ | لَکَ مِنَ الْعَابِدِیْنَ |
| اور تو ز فضل اپنے سے داخل کر مجھے | عابدوں میں اپنی ذاتِ پاک کے |
| وَلِنَعْمَآئِکَ | مِنَ الشَّاکِرِیْنَ |
| اور کل اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں رکھ مجھے |
| وَلِاٰلَآئِکَ | مِنَ الذَّاکِرِیْنَ |
| نیز اُنہیں جو تری نعمات کے | ذکر کرتے والے ہوں (تعریف سے) |
| وَارْحَمْنِیْ | بِرَحْمَتِکَ |
| اور تو کردے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر |
| یَا اَرْحَمَ | الرّٰحِمِیْنَ |
| اے سبھوں سے بڑے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں میں عیاں |

فصل ۱۵

إِلٰهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي

اے مرے معبود اور مولا مرے | اور مرے سردار اور آقا مرے

وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ

ہیں کئی ایسے بھی اور اکثر یونہی | تیرے بندوں میں سے بندے واقعی

أَمْسٰى وَأَصْبَحَ

جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں یہاں | (ایسی حالت میں کہ پنہاں اور عیاں)

قَدِ اشْتَاقَ إِلَى الدُّنْيَا

واقعی ہوتے ہیں وہ مشتاق ہی | ہر طرح سے سمتِ دنیائے دنی

لِلرَّغْبَةِ فِيْهَا

اور ہیں رکھتے رغبت اپنی خاص کر | اُس میں اور اُسکی ہی جانب سربسر

إِلٰى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهٖ

یاں تلک کہ خطرے میں ہیں ڈالتے | خود وہ اپنے نفس کو ہر طرح سے

وَمَالِهٖ حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا

نیز اپنے مال کو بھی حرص سے | ہے جو اُس سے اُنکو اندر دہر کے

قَدْ رَكِبَ الْفُلْكَ

در حقیقت ہو گئے ہیں وہ سوار | چڑھ کے اِک کشتی پہ (گویا باقرار)

وَكُسِرَتْ بِهٖ

اور شکستہ ہو گئی اور پھٹ گئی | اُنکی وہ کشتی یونہی دریا میں ہی

فَهُوَ فِيْ اٰفَاقِ الْبِحَارِ وَظُلَمِهَا

پس وہ ہیں اطرافِ دریا میں پڑے | اور ہیں تاریکی میں اُسکی گھِر رہے

يَنْظُرُ اِلٰى نَفْسِهٖ حَسْرَةً

دیکھتے ہیں جانب اپنے نفس کی | وہ بہت افسوس اور حسرت سے ہی

لَا يَقْدِرُ لَهَا

اور نہیں رکھتے وہ قدرت کچھ ذرا | واسطے اپنے دفعِ بلا

عَلٰى ضُرٍّ وَّلَا نَفْعٍ

کچھ کسی نقصان کے دفعیے پہ ہی | اور نہ ہرگز کچھ حصول نفع کی

وَاَنَا خِلْوٌ مِّنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ

اور میں ہوں محفوظ کل حالات سے | اِن سبھی آفات و مکروہات سے

بِجُوْدِكَ وَكَرَمِكَ

خاص تیرے جود اور احسان سے ہی | اور تیرے فضل و کرم سے واقعی

فَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ ٦١ سُبْحَانَكَ

پس نہیں معبود بجز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے یا رب تو ہی

| | |
|---|---|
| مِنْ مُقْتَدِرٍ | لَا تُغْلَبُ |
| تو ہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی |
| وَذِيْ اَنَاةٍ | لَا تَعْجَلُ |
| اور ہے تو وہ صاحبِ عزّ و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار |
| صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ | وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمدؐ مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمدؐ پر سدا |
| وَّاجْعَلْنِيْ | لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ |
| اور تو (فضل اپنے سے) داخل رکھ مجھے | عابدوں میں اپنی ذاتِ پاک کے |
| وَلِنَعْمَآئِكَ | مِنَ الشَّاكِرِيْنَ |
| اور کل اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں رکھ مجھے |
| وَلِاٰلَآئِكَ | مِنَ الذَّاكِرِيْنَ |
| نیز انہیں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف سے) |
| وَارْحَمْنِيْ | بِرَحْمَتِكَ |
| اور تو کر دے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر |
| يَا اَرْحَمَ | الرَّاحِمِيْنَ |
| اے سبھوں سے بڑے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں میں عیاں |

| | |
|---|---|
| اِلٰهِی وَمَوْلَایَ | وَسَیِّدِی |
| اے میرے معبود اور مولا کے | اور میرے سردار اور آقا میرے |
| وَكَمْ | مِّنْ عَبْدٍ |
| ہیں کتنے ایسے بھی اور اکثر یونہی | تیرے بندوں میں کہ بندے واقعی |
| اَمْسٰی | وَاَصْبَحَ |
| جو کہ شام اور صبح کرتے ہیں یہاں | ایسی حالت میں کہ یکدم ناگہاں |
| قَدِ اسْتَمَرَّ | عَلَيْهِ الْقَضَاءُ |
| واقعی جاری و ساری ہو گیا | ان پہ حق کا حکم و فرمانِ قضا |
| وَاَحْدَقَ بِهِ | الْبَلَاءُ |
| اور انہیں گھیرا ہوا ہے ان کے | اک مصیبت اور بلائے سخت نے |
| وَالْكُفَّارُ | وَالْاَعْدَاءُ |
| اور یونہی کفار نے بھی آن کر | تیرا اعدا نے بھی ان کے سر بسر |
| وَاَخَذَتْهُ الرِّمَاحُ | وَالسُّيُوفُ وَالسِّهَامُ |
| اور لگے ہیں انکو نیزے سخت ہی | اور یونہی تلواریں بھی اور تیر بھی |
| وَجُدِّلَ | صَرِيْعًا |
| اور وہ آغشتہ بخوں ہیں ہو رہے | ہو کے زخمی اور لت پت ہو کے |

وَقَدْ شَرِبَتِ الْاَرْضُ مِنْ دَمِهٖ

اور یقیناً پی لیا ہے چوس کر | اس زمیں نے خون اُنکا سر بسر

وَاَکَلَتِ السِّبَاعُ وَالطُّیُوْرُ مِنْ لَحْمِهٖ

اور یونہی سب گوشت اُنکا کھا گئے | ہاں درندے اور پرندے آن کے

وَاَنَا خِلْوٌ مِنْ ذٰلِکَ کُلِّهٖ

اور میں ہوں محفوظ کُل حالات سے | ان سبھی آفات اور صدمات سے

بِجُوْدِکَ وَکَرَمِکَ

خاص تیرے جود اور احساں سے ہی | اور تیرے فضل و کرم سے واقعی

لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِّنِّیْ

اور نہ ہرگز اپنے استحقاق سے | جو کہ میرا حق ہو کچھ اے رب مرے

فَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ

پس نہیں معبود جز تیرے کوئی | پاک ہے ہر عیب سے یا رب توہی

مِنْ مُّقْتَدِرٍ لَا یُغْلَبُ

توہی وہ قادر ہے برحق واقعی | کہ نہیں مغلوب ہو سکتا کبھی

وَذِیْ اَنَاةٍ لَا یَعْجَلُ

اور ہے تو وہ صاحب عز و وقار | کہ نہیں کرتا تو جلدی زینہار

| | |
|---|---|
| صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ | وَّآلِ مُحَمَّدٍ |
| رکھیو رحمت بر محمد مصطفےٰ | اور یونہی آلِ محمد پر سدا |
| وَاجْعَلْنِيْ | لَكَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ |
| اور تو (فضل اپنے سے) داخل کر مجھے | عابدوں میں اپنی ذاتِ پاک کے |
| وَلِنَعْمَائِكَ | مِنَ الشَّاكِرِيْنَ |
| اور کل اپنی نعمتوں کے واسطے | داخل اپنے شاکروں میں کر مجھے |
| وَلِآلَائِكَ | مِنَ الذَّاكِرِيْنَ |
| نیز انہیں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں (تعریف میں) |
| وَارْحَمْنِيْ | بِرَحْمَتِكَ |
| اور تو کرے رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی خاص کر |
| يَا اَرْحَمَ | الرَّاحِمِيْنَ |
| اے سبھوں سے بڑے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں سے عیاں |
| وَبِعِزَّتِكَ | وَجَلَالِكَ يَا كَرِيْمُ |
| اور قسم ہے تیری عزت کی عظیم | اور جلالت کی بھی تیری اے کریم |
| لَاَطْلُبَنَّ | مِمَّا لَدَيْكَ |
| میں تو مانگونگا یونہی وہ نعمتیں | ہیں جو تیرے ہاں تری درگاہ میں |

وَأَنْتَ مُعَوَّلِي

اور ہے در حالیکہ تو ہی (شفیعی)
ہر طرح امید گاہ میرے لیے

وَعَلَيْكَ مُتَّكَلِي

اور یقینا ہے مری بھی پر خاص کر
میرا تکیہ اور بھروسہ سر بسر

وَأَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ

اور سوالی ہوں میں تیری ذات کے
واسطے سے اسم اعظم کے ترے

الَّذِي وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ

وہ اسم اعظم وہ کہ برکت سے اسی کی
کل نظام آسماں قایم ہوئے

وَعَلَى الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ

اور ہوا قائم زمیں بھی آشکار
اک مقام خلق اور جائے قرار

وَعَلَى الْجِبَالِ فَرَسَتْ

اور پہاڑ اور کوہ بھی (ٹہر گئے)
اونچے اونچے اور بلند اس سے ہوئے

وَعَلَى اللَّيْلِ فَأَظْلَمَ

اور تاریک رات کا بھی واقعی
جو کیا تاریک و تیرہ اس سے ہی

وَعَلَى النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ

اور اسی سے وقت دن کا ہو گیا
خوب روشن اور منور بر ملا

أَنْ تُصَلِّيَ

اور سوال بنا وہ یہ ہے خاص کر | کہ الٰہی بھیج رحمت سر بسر

عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

مہر کرکے پر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمد پر سدا

وَأَنْ تَقْضِيَ لِيْ جَمِيْعَ حَوَائِجِيْ

نیز یہ کہ فضل سے برلا سبھی | سب کی سب ہی حاجتیں جو ہیں مری

وَتَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ كُلَّهَا صَغِيْرَهَا وَكَبِيْرَهَا

اور گناہ میرے تو بالکل بخش دے | سب کے سب ہی جو ہیں چھوٹے یا بڑے

وَتُوَسِّعَ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

اور تو وسعت بخش مجھ کو فضل سے | رزق و روزی میں بھی اندر دہر کے

مَا تُبَلِّغُنِيْ بِهٖ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

وہ کہ جس سے مجھ کو حاصل ہو سبھی | یاں شرف دنیا میں اور آخرت میں بھی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

اے سبھوں سے بڑھ کے راحم مہرباں | کل جہاں پہ مہرباں تو ہے عیاں

مَوْلَايَ بِكَ اسْتَغَثْتُ

اے مرے مولا تو سن عرضیں مری | میں تو ہوں فریاد کرتا تجھ سے ہی

وَبِكَ اسْتَعَنْتُ

اور میں بر حق تجھ سے ہی دیا التجا | مانگتا امداد ہوں اے کبریا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس ہو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا

فَاَغِثْنِىْ وَاَعِنِّىْ

اور تو ہو فریاد رس میرا ابھی | اور مدد کر میری دے مولا جلدی

وَبِكَ اسْتَجَرْتُ

اور میں بر حق تجھ سے ہی دیا التجا | مانگتا ہوں یاں پناہ اے کبریا

فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

پس ہو رحمت بر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آل محمد پر سدا

فَاَجِرْنِىْ وَاَغْنِنِىْ

اور پناہ دے اپنی رحمت سے مجھے | اور غنی کر دے تو مجھ کو فضل سے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

اپنی اس طاعت کے صدقے وا تقی | جو ترے بندوں سے ہو طاعت کوئی

وَبِمَسْئَلَتِكَ عَنْ مَسْئَلَةِ خَلْقِكَ

اور میں مانگوں تجھ سے ہی اے کبریا | اور نہ مانگوں کچھ تیری مخلوق سے

وَأَنْقَذْتَنِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ

اور تو مجھ کو پھیر دے (مولا غنی) | فقر و محتاجی کی ہر ذلت سے بھی

إِلَى عِزِّ الْغِنَى

ایسی عزت کی طرف (یا عز و شاں) | جو غنی لوگوں کی عزت ہے عیاں

وَمِنْ ذُلِّ الْمَعَاصِي

اور تو مجھ کو پھیرا اس ذلت سے بھی | جو گناہوں کی ہے ذلت سخت ہی

إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

جانب اس عزت کی (یا عز و شاں) | ہے جو عزت طاعت حق کی عیاں

فَقَدْ فَضَّلْتَنِي

پس کیا تو نے ہر طرح سے برملا | مجھ پہ ہے فضل و کرم تو نے کیا

عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ

کہ کئی برتر ان کثیر اشخاص پر | جو تری مخلوق سے ہیں خاص کر

جُوداً مِنْكَ وَكَرَماً

اور یہ جود اور بخشش سے تیری ہوا | اور ترے فضل و کرم سے واقعی

لَا بِاسْتِحْقَاقٍ مِنِّي إِلَهِي

اور نہ ہرگز اپنے استحقاق سے | جو کہ میرا حق ہوا ہے مولا مرے

فَلَكَ الْحَمْدُ عَلٰى ذٰلِكَ كُلِّهٖ

پس تیری ہی حمد ہے ہر طرح سے | ان سبھی نعمات پر دل سے ربِّ کریم

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ

رکھیو رحمت پر محمد مصطفیٰ | اور یونہی آلِ محمد پر سدا

فَاجْعَلْنِىْ لِاَنْعُمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور تو از فضل اپنے سے کر مجھے | شاکروں میں اپنے انعامات کے

وَلِاٰلَائِكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

نیز انہیں جو تیری نعمات کے | ذکر کرنے والے ہوں دل سے بھی

وَارْحَمْنِىْ بِرَحْمَتِكَ

اور تو کر رحم میرے حال پر | مہر اور رحمت سے اپنی سربسر

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

آپ ہو سب سے بڑھ کے راحم مہرباں | کل جہاں کے مہربانوں میں عیاں

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى سَيِّدِنَا

اور ہو رحمت حق کی ہر دم سربسر | اس پہ جو ہے سید اور سردار بھی

مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ

نام جس کا ہے احمد مصطفیٰ | اور یونہی ہو آل پر اس کی سدا

| | |
|---|---|
| الطَّاهِرِيْنَ ۝ | الطَّيِّبِيْنَ |
| اور بڑے طاہر ہیں اور پاکیزہ ہی | جو کر حق پاک و طیب ہیں سبھی |

# خاتمہ

یہ ایک فائدہ ضروری مذکور ہے کہ اگر دعائے جوشن صغیر کو واسطے دفع شر دشمن کے پڑھا جائے تو بعد ختم سجدہ میں جا کر یہ دعا پڑھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَانِي الْبَالِي لِوَجْهِكَ الدَّائِمِ الْبَاقِي
سَجَدَ وَجْهِيَ الذَّلِيْلُ لِوَجْهِكَ الْعَزِيْزِ الْجَلِيْلِ۔
سَجَدَ وَجْهِيَ الْفَقِيْرُ لِوَجْهِكَ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ
سَجَدَ وَجْهِيْ وَسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَلَحْمِيْ وَدَمِيْ
وَجِلْدِيْ وَعَظْمِيْ وَمَا أَقَلَّتِ الْأَرْضُ مِنِّيْ
لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۝

اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلٰى جَهْلِيْ بِعِلْمِكَ وَعَلٰى فَقْرِيْ بِغِنَاكَ
وَعَلٰى ذُلِّيْ بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ۔ وَعَلٰى ضَعْفِيْ
بِقُوَّتِكَ۔ وَعَلٰى خَوْفِيْ بِاَمْنِكَ۔ وَعَلٰى ذُنُوْبِيْ
وَعَلٰى خَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ۔

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ ۝

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْرَاُ بِكَ فِيْ نَحْرِ (فلان بن فلان اسجگہ نام دشمن کا اور اس کے باپ کا لیوے) وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهٖ فَاكْفِنِيْهِ بِمَا كَفَيْتَ بِهٖ اَنْبِيَاءَكَ وَاَوْلِيَاءَكَ وَصَالِحِيْ عِبَادِكَ مِنْ فَرَاعِنَةِ عِبَادِكَ وَطُغَاةِ خَلْقِكَ وَشَرِّ جَمِيْعِ خَلْقِكَ۔ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۝ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ ۝

## نعرۂ نادِ علی رض

لَا فَتٰى اِلَّا عَلِيٌّ لَا سَيْفَ اِلَّا ذُوالْفِقَارِ

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّكَ فِي النَّوَائِبِ كُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَيَنْجَلِيْ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ وَبِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ بِحَقِّ حَسَنٍ وَالْحُسَيْنِ ۝

# چند دینی تحفے قابل ملاحظہ مومنین

۱۔ ایک بے بہا تحفہ ۔ قرآن مجید مترجم ۔ بترجمہ سلیس اردو منظوم بطرز مثنوی مولانا روم و علامہ آغا علی مرحوم دس دس پاروں کی تین جلدات میں مکمّل ہو کر تیار ہے اصلی ہدیہ فی جلد مع رعائتی صرف سے ۔ فی پارہ ۴ ۔

۲ تحفۃ المومنین ۔ فی تفسیر پارہ عم یتساء لون ۔ منظوم بزبانِ عام فہم فارسی جو کہ نہایت ہی صاف و آسان ہے ۔ حجم کُل ۴۸۸ صفحے کلاں صفحات سرورق علاوہ ۔ کاغذ دبیز ۔ چھاپہ عمدہ و خوشخط ۔ ہدیہ فی جلد صرف عا

۳ ۔ دُعائے کمیل ۔ عطیۂ جناب امیر المومنین علی المرتضیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام ۔ مع ترجمۂ اردو منظوم بطرز مثنوی مولوی روم و علامہ آغا علی مرحوم ہدیہ فی کاپی صرف ۴

---